# دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| Name | : ramzan tanoli | Serial No | : 27837 | Regular |
| Address | : karachi | Date | : 1/31/2016 | |
| Subject | : musalmano ka apas ma naraz rehna | Contact No | : | |
| Writer | : 0 حبیب اللہ | Email | : | |

Musalman kit a din APAs ma Naraz raha Sakta ha. Apas ma rishtidar salam tak nahe krta. Es bara ma Islam kia kehta ha

ترجمہ سوال :

مسلمان کتنے دن آپس میں ناراض ہو سکتے ہیں؟ آپس میں رشتہ دار سلام تک نہیں کرتے، اس بارے میں اسلام کیا کہتا ہے؟

## الجواب حامداً ومصلیاً

مسلمانوں کا باہم قطع تعلق کر لینا جائز نہیں تاہم اگر مسلمانوں کی آپس میں کسی دنیوی معاملہ کی وجہ سے قطع تعلق ہو جائے تو تین دن سے پہلے اسکو ختم کرنا چاہیے اس سے زیادہ عرصہ تک ناراضگی بڑھائے رکھنے پر احادیث میں سخت وعید وارد ہوئی ہیں چنانچہ ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے اور اسی حالت میں اسکی موت آجائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ لیکن اگر ناراضگی دینی وجہ کی بناء پر اصلاح کی غرض سے ہو تو اسمیں حسب ضرورت وموقع جبتک متعلق شخص تائب نہ ہو تو تین دن سے زیادہ کی بھی اجازت ہے۔

فی مرقاۃ المفاتیح: عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: لا یحل لمسلم ان یہجر أخاہ فوق ثلاث، فمن ہجر فوق ثلاث فمات دخل النار (۸/۷۶۸)۔

وفیہ ایضاً: رخص للمسلم ان یغضب علی اخیہ ثلاث لیال لقلتہ ولا یجوز فوقہا الا اذا کان الہجران فی حق من حقوق اللہ تعالی فیجوز فوق ذالک (۸/۷۵۸) واللہ اعلم

حبیب اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵/۶/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان معاذ اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷/۶/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۷ھ

دار الافتاء ۲۷۸۳۷ الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

10/4/16